۱۵۱ اوراق ، ۲۳ سطور (بحوالہ ص ۳ ـ ۲۰۲) .

۳ ـ اسماعیل دردی اصفہانی ، میرزا (زندہ در ۱۳۰۵ ھ).

مصنف زیر نظر کتاب کی تصنیف سے پچیس سال قبل اصفہان سے ہندوستان (غالباً حیدر آباد ـ دکن) آیا تھا فقر و غُربت میں زندگی بسر کی جس سے وہ موجودہ کتاب میں نالاں نظر آتے ہیں ـ اس سے پہلے وہ «امراض مسلمانان» اور «رسالہ در تغییر رسم الخط مسلمانان» لکھ چکے تھے ـ

تاریخ جہان (تاریخ ـ فارسی).

اس کتاب میں انیسویں صدی عیسوی میں دنیا کے بالعموم اور ایران ہند کے بالخصوص معاشرتی اور اقتصادی حالات پر گفتگو کی گئی ہے ـ

مصنف نے اخبارات اور خبر رساں ایجنسیوں کی معلومات سے بھرپور استفادہ کیا ہے ـ وہ روس ، جرمنی اور انگلستان کی ترقی سے بہت متاثر تھا اور انگریزوں نے ہندوستان میں جو اصلاحات کی تھیں ان کا بھی مدّاح ہے ـ اس کتاب کی رمضان ۱۳۰۵ ھ میں نظر ثانی کی (ص ۵۸۰ نسخہ) ـ آخری صفحہ پر ۵ ذیقعد ۱۳۰۵ ھ کی خبر درج ہے ـ

یہ تاریخ آسٹریا ، ہنگری ـ فرانس ، جرمنی ، اٹلی ، انگلستان ، ریاست ہائے متحدہ امریکہ ، ہندوستان ، چین ، چپان ؟ (جاپان) ، ترکی ، ایران ، حیدر آباد ، قدیم و جدید ہند کے حالات پر مشتمل ہے ـ اس کے بعد ہندوستان کے پارسیوں ، ایران اور پارسیوں کے کونسل جنرل ، مسلمانوں کے رسم الخط (الفبا) میں تحریف اور ایران و ممالک خارجہ کے معاملات پر روشنی ڈالی گئی ہے ـ

مخطوطہ نمبر ۲۳۳۹ : نستعلیق ، شاند بخط مصنف ہے ، حاشیہ پر تصحیح ہوئی ہے ـ ۲۹۸ اوراق ناقص الاوّل ـ (بحوالہ ص ۳۶ ـ ۳۸)

۴ ـ امیر علی لاھوری ، میرزا (تیرھویں صدی ھجری).

میرزا محمد شاھجہان ، آبادی کے شاگرد تھے ـ

معرکہ شکن (عقائد ـ فارسی) .

سنیّ عالم دین مولانا احمد بن محمد فاروقی نے عقائد مذہب اہلسنّت